www.ahlehaq.org

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

# ملفوظات

## حکیم الامت

اِدارہ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

بسلسلہ ــــ الافاضات الیومیہ من الافادات القومیۃ

# ملفوظاتِ حکیم الامت

## جلد نمبر ۳

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

عنوانات

حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی مدظلہ

استاذ الحدیث دار العلوم کراچی

ناشر:

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

061-540513
061-519240

E-MAIL: Ishaq90@hotmail.com // Website : www.Taleefat-e-Ashrafia.com

www.ahlehaq.org

www.ahlehaq.org

نام کتاب............ ''ملفوظات حکیم الامت'' جلد ۳
باہتمام............................ محمد اسحٰق عفی عنہ
تاریخ اشاعت............جمادی الاولیٰ ۱۴۲۳ھ
مطبع.............. سلامت اقبال پریس ملتان

## ملنے کے پتے

☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان
☆ دارالعلوم رحیمیہ پیر کالونی نمبر 1 فیضی علی روڈ ملتان
☆ ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور
☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
☆ مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ
☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
☆ یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
☆ دارالاشاعت اردو بازار کراچی
☆ صدیقی ٹرسٹ لسبیلہ چوک کراچی نمبر ۵

# ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کیلئے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اس کی اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔

تاہم چونکہ یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان موجود ہے۔

لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

www.ahlehaq.org

## غیر مقلدوں کے مشرب کیا مثال

(ملفوظ ۳۳۰) ایک صاحب کے سوال کے جواب میں فرمایا کہ غیر مقلدین کے مشرب کی حقیقت ایک خواب میں مجھ پر ظاہر ہوگئی تھی جو میں نے طالب علمی میں دیکھا تھا گو خواب حجت شرعیہ نہیں لیکن اگر نصوص شرعیہ سے موید ہو جائے تو سکون ضرور ہوتا ہے۔ اسلئے کہ بروئے حدیث مبشرات میں سے ہے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دہلی ہوں اور ایک غیر مقلد مولوی صاحب کے مکان کے دروازہ میں طلبہ جمع ہیں۔ میں بھی ہوں اور چھاچ تقسیم ہورہی ہے۔ مجھ کو بھی دینا چاہا مگر میں نے انکار کر دیا۔ حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ علم دین کی صورت مثالیہ دودھ کی سی ہے اور چھاچ مشابہ ہوتی ہے۔ دودھ کے تو خواب کے معنی یہ ہووے کہ ان کا مشرب دین کی صورت تو ہے مگر اس میں دین کے معنی نہیں۔

## اصلاح کرنے والا نشانہ ملامت بنتا ہے

(ملفوظ ۳۳۱) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ اختلافی مسائل میں متاخرین نے بڑا جھگڑا پھیلا دیا۔ دین کو اچھا خاصہ میدان جنگ بنادیا۔ اختلاف مذاہب کو اختلاف عمل بنالیا۔ یہ ابن مسعود کا قول سنا گیا ہے گو بڑا عالم نہیں مگر سمجھدار آدمی ہے۔ یہ اختلاف تو علوم ظاہری میں ہورہا ہے۔ باقی علم باطن میں اختلاف سے بڑھ کر خلاف کیا جاتا ہے۔ چونکہ اکثر اس سے بے خبر ہیں۔ اس لئے اہل خبر پر بکثرت اعتراض ہوتے ہیں۔ خصوص جو شخص اصلاح کا کام اپنے ذمہ لیتا ہے اس کو تو نشانہ ملامت بننے کیلئے ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔ کیونکہ ہر شخص اس کو برا بھلا کہتا ہے۔ بدنام کرتا ہے چنانچہ ایک شخص نے اس کا اقرار بھی کیا تھا مجھ کو لکھا تھا کہ میں تم کو قانون باز بلکہ قانون ساز کہا کرتا تھا میں معافی چاہتا ہوں۔ توبہ کرتا ہوں۔

## کھانے کے ذریعہ مناسبت کی پہچان

(ملفوظ ۳۳۲) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ بعض حضرات کی یہ عادت تھی کہ جب کوئی مرید ہونے آتا اس کو کھانا بھیجتے۔ جب برتن واپس آتے دیکھتے اگر روٹی سالن تناسب سے بچا ہوتا تو اس سے معاملہ کی گفتگو فرماتے ورنہ شروع ہی سے جواب دیدیتے کہ ہمارا تمہارا نباہ نہ ہوگا۔ تم میں انتظام کا مادہ نہیں۔

## تعویذ کے سلسلے میں کچھ حکایات

(ملفوظ ۳۳۳) ایک شخص نے آکر تعویذ مانگا۔ فرمایا کہ اس باب میں لوگوں کو بہت غلو ہے۔ ہر کام

تعویذ ہی سے لینا چاہتے ہیں۔ اگر یہی حالت رہی تو آئندہ اولاد بھی تعویذ ہی سے مانگنے لگیں گے۔ نکاح کی بھی ضرورت نہ رہے گی فرمایا کہ ہر چیز کے لئے تعویذ مانگنے پر یاد آیا کہ حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کے پاس ایک بھنگڑ آیا کہ حضرت بھنگ نہیں بکتی۔ ایک تعویذ دیدیجئے آپ نے تعویذ لکھ کر دیدیا۔ خوب بھنگ بکنا شروع ہوگئی۔ طلبہ نے شبہ کیا کہ حضرت نے بھنگڑ کو بھی تعویذ دے دیا یہ تو اعانت علی المعصیت ہے۔ آپ نے اس بھنگ فروش سے فرمایا کہ بھائی ذرا وہ تعویذ لے آنا تعویذ لے آیا۔ کھول کر طلبہ کو دکھلایا کہ اس میں لکھا تھا کہ اے اللہ جن لوگوں کی قسمت میں بھنگ پینا لکھا ہے۔ وہ تو بھنگ ضرور ہی پئیں گے تو وہ اسکی ہی دکان سے پی لیا کریں۔ سب نے دیکھ لیا کیسا تعویذ ہے۔ بھلا ان حضرت پر کیا اعتراض ہوسکتا ہے۔ خوب کہا ہے۔

درنیابد حال پختہ ہیچ خام پس سخن کوتاہ باید والسلام

(کاملوں کے افعال کی حقیقت کو ناقص نہیں سمجھ سکتا۔ لہذا سکوت ہی کرنا چاہئے)

تعویذ کے سلسلہ میں بعض حکایات بھی بیان فرمائیں کہ حضرت سید صاحب بریلوی تعویذ میں یہ لکھ دیتے تھے۔ خداوندا اگر منظور داری حاجتش رابرآری حضرت میاں جی رحمتہ اللہ علیہ کی حکایت ہے کہ آپ سے ایک بیمار لڑکی پر دم کرنے کی درخواست کی گئی۔ آپ نے اس کے منہ میں تھوک دیا۔ اللہ تعالیٰ نے شفاء بھی عطا فرمادی۔ اور اس بی بی نے خود بیان کیا کہ اس روز سے میرا ذہن اور حافظہ اور فہم سب سے بڑھ گیا۔ پھر حضرت میاں جی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی برکات کے متعلق فرمایا کہ حضرت میاں جی صاحب کہتے تھے کہ ہماری موت کے بعد دیکھنا ہماری روشنی کیسی پھیلتی ہے۔ پھر حضرت میاں جی صاحب کے اخلاق کے متعلق ایک واقعہ بیان کیا کہ ایک مولوی صاحب تھے۔ کاندھلہ کے رہنے والے جن کی تصنیف تفسیر سورۃ یوسف منظوم ہے۔ یہ کوئی باقاعدہ مولوی تو نہ تھے مگر مشہور تھے۔ اور ایک زمانہ میں حضرت میاں جی صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی شان میں گستاخیاں کیا کرتے تھے۔ پھر تنبہ ہوا تو توبہ کی اور مرید ہوگئے۔ حضرت نے مرید کرلیا اور برابر آتے جاتے رہے۔ مگر ایک مدت کے بعد حضرت نے فرمایا کہ مولوی صاحب آپ اور کہیں رجوع کریں مجھ سے آپ کو نفع نہ ہوگا۔ میں ہر چند آپ کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور نفع پہنچانا چاہتا ہوں۔ مگر آپ کی وہ گستاخیاں یاد آکر مانع ہوجاتی ہیں۔ وصول برکات سے۔

www.ahlehaq.org